مکاتیب صاحبزادگان مولانا محمد بن موسیٰ میاں رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۲/ذوالحجہ سنہ ۸۲ھ-۱۶/مئی سنہ ۶۳ء

مخدوم محترم، ذو المجد والکرم حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری صاحب!

رضي الله عنكم وأرضاكم وزادكم الله شرافةً وكرمًا وصبرًا جميلًا، وزاد مجدَكم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محترم قبلہ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے انتقالِ پُرملال پر ''صُبّت عليّ مصائب لو أنها ... صبّت على الأيام صرن لياليا'' کے غیر معمولی صدمہ کے موقع پر آں مخدوم کے پُرخلوص تعزیت نامہ نے موصول ہوکر ''ليعز المسلمين في مصائبهم المصيبة بي'' کی یاددہانی کرکے تسلی بخشی، فلكم الأجر والمنّة، وكساكم الله من حلل الكرامة يوم القيامة، فلنصبر ولنحتسب على ما أرشدنا الله ورسوله صلى الله عليه وسلّم، فإنا لله وإنا إليه راجعون، وإن في الله عزاءً من كل مصيبة، وخلفًا من كلّ هالك، ودركًا من فائت، فبالله نثق، وإياه نرجو۔

دعا فرماویں کہ خداوند تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے، اور ان کے قائم کردہ کارہائے خیر کو جاری رکھے۔ مرحوم کو ذیابیطس کے عارضہ کی وجہ سے چند سالوں سے نقاہت تھی، تاہم بعونہٖ تعالیٰ مدرسہ اور متعلقہ امور کو تاحیات بخوبی انجام دیتے رہے، چار پانچ روز پیٹھ میں قدرے درد کی شکایت رہی، سہ شنبہ (منگل) کے روز ظہر تک مدرسہ کے کاموں میں مشغول رہے، بعد الظہر کمزوری کی وجہ سے کچھ آرام فرمایا، گھر میں چلتے پھرتے رہے۔ مغرب' بستر کے قریب ادا فرمائی، اور کچھ شوربا نوش فرمایا۔ عشاء کے لیے خود وضو فرمایا۔ عشاء کے فرض (کے) بعد کچھ چکر آنے پر چند منٹ مصلے پر آرام فرما کر بقیہ نماز ادا فرمائی۔ عشاء (کے) بعد تقریباً دو گھنٹے جاگ کر کچھ بے قراری محسوس ہونے کی شکایت کی، اور پندرہ بیس

منٹ بعد اللہ کو پیارے ہوگئے، نہ کسی کو تیمارداری کی خدمت نصیب ہوئی، اور نہ کچھ تکلیف ہوئی، إنا للہ وإنا إلیہ راجعون! اُمید (ہے) کہ دعاء وصدقہ سے ہمیشہ یاد فرماتے رہیں گے، اور خادموں پر شفقت ومحبت کی نظرِ عنایت فرماتے رہیں گے۔ نیز مجلسِ علمی کی ترقی کے لیے دعواتِ صالحہ سے تعاون فرماتے رہیں گے۔ ہم ناتجربہ کاروں کا حضرت سلمہ اپنے مفید مشوروں سے تعاون فرماتے رہیں۔ اُمید ودعاء (ہے) کہ حضرت سلمہ کی واپسی سالماً وغانماً ہوگئی ہو، اللہ تعالیٰ حج وزیارت کو مبرور ومقبول فرمائے۔ اساتذہ کرام کو بعد سلام مسنون، تعزیتِ مسنونہ کے لیے شکرگزاری عرض ہے۔ جملہ متعلقین کو سلامِ مسنون! والسلام واللہ یحفظکم و یعافیکم، سلامٌ علیکم یا أھل الخیر والبرکۃ، واللہ یبارك فیکم.

طالبینِ دعاء

ابناء المرحوم مولانا محمد بن موسیٰ میاں عفا اللہ عنہما

بقلم دعاء کا متمنی: عبدالرحمٰن عفا اللہ عنہ

پس نوشت: احقر ابراہیم میاں کی طرف سے سلامِ مسنون قبول فرمائیں۔ (ابراہیم)

مولانا احمد بن موسیٰ میاں بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۵ / جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۹۱ھ - ۹ / جولائی سنہ ۱۹۷۱ء

ذو المجد والکرم حضرت مولانا محمد یوسف بنوری صاحب دامت برکاتکم وعمّت فیوضکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اُمید ودعا (ہے) کہ آں محترم مع متعلقین بعافیت ہوں۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور آپ کی دعاؤں سے میری صحت بحال ہورہی ہے، بفضلہٖ تعالیٰ جمعہ بھی شہر کی جامع مسجد میں ادا کرنے کی توفیق نصیب ہوئی ہے، دعا فرمائیں حق سبحانہ وتعالیٰ صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ نورِ چشم عزیزم عبدالرحمٰن سلمہ اللہ کی شادی بفضلہٖ تعالیٰ مورخہ ۲۲ / جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۹۱ھ بعدِ جمعہ شہر کی جامع مسجد میں مقرر ہوئی ہے، دعا فرمائیں کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس عقد کو میمون ومبارک طرفین فرمائیں، دعواتِ صالحہ وتوجہاتِ سامیہ کی نیازمندانہ درخواست ہے۔ الحمد للہ بعونہ تعالیٰ "لینس" مسجد کی بنیاد گزشتہ جمعہ کو محترم مولانا مسیح اللہ صاحب مدظلہ (خلیفہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ) کے دستِ مبارک سے بعد الجمعہ رکھی گئی، کام شروع ہوگیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد مکمل فرمائیں۔ سب برادران وعزیزان بخیر ہیں، سلام مسنون لکھواتے ہیں۔ والسلام، واللہ یحفظکم و یعافیکم.

احقر احمد بن موسیٰ میاں عفا عنہ (بقلم عبدالرحمٰن عفا اللہ عنہما)